نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''مسجد بیت الہدیٰ'' تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

معتمد سے حضور انور نے دریافت فرمایا: کتنی مجالس ہیں؟ کیا سب کی ماہانہ رپورٹس آتی ہیں اور پھر ان رپورٹس پر تبصرہ ان مجالس کو واپس بھیجا جاتا ہے؟

اس پر معتمد نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری 13 مجالس ہیں اور تمام مجالس اپنی رپورٹس بھجواتی ہیں اور معتمدین ان رپورٹس پر تبصرے بھجواتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: صدر خدام الاحمدیہ کو بھی یہ رپورٹس پڑھنی چاہئیں۔ اور ان پر اپنا تبصرہ بھجوانا چاہیے۔ صدر صاحب کے علم میں ہونا چاہیے کہ مجالس کیا کر رہی ہیں۔ اور کہاں کہاں ان کے کام میں، پروگراموں کے انعقاد میں کمی رہ گئی ہے۔

نائب **صدر اوّل و مہتمم مال** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کا سالانہ بجٹ دو لاکھ دس ہزار 552 ڈالرز تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری وصولی دو لاکھ تیرہ ہزار ڈالرز سے زائد ہوئی۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم مال نے بتایا کہ انکم کے لحاظ سے خدام کی بڑی تعداد صحیح چندہ دیتی ہے۔ صرف چالیس کے قریب خدام ایسے ہیں جو ابھی چندہ نہیں دیتے۔ مہتمم مال نے بتایا کہ 778 خدام شعبہ مال کے پاس ریکارڈ میں ہیں جو چندہ ادا کرتے ہیں۔

مہتمم تجنید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کل تجنید کیا ہے۔ جس پر حضور انور کی خدمت میں موصوف نے عرض کیا کہ ہماری تجنید 830 ہے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب ہے کہ جو خدام ابھی چندہ نہیں دیتے وہ تجنید میں تو شامل ہیں لیکن ابھی چندہ کے نظام میں شامل نہیں۔

نائب **صدر دوم** نے بتایا کہ جو بھی صدر صاحب مختلف کام سپرد کرتے ہیں انجام دیتا ہوں۔ آج کل جلسہ سالانہ اور حضور انور کے دورہ کے حوالہ سے بعض سپرد کام انجام دے رہا ہوں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے 337 خدام نے بلڈ ڈونیشن میں حصّہ لیا ہے اور اپنا خون دیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: **بلڈ ڈونیشن کا پروگرام اس طرح آرگنائز کریں کہ جو دوسرے غیر لوگ ہیں، ہمسائے وغیرہ ہیں وہ بھی اس میں شامل ہو جائیں۔** حضور انور نے فرمایا: یوکے میں اسی طرح آرگنائز کرتے ہیں کہ ہمسائے وغیرہ بھی آجاتے ہیں اور شامل ہو جاتے ہیں، اس کے لئے ہسپتالوں کی ایمبولینس اور اُن کی ٹیمیں آتی ہیں تو جماعت کا ایک تعارف ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خدمت خلق کے ان پروگراموں کو صرف اپنے تک محدود نہ رکھیں، غیروں کو، دوسروں کو بھی شامل کریں اور بے شک ہزاروں کی تعداد میں شامل کریں۔ پروگرام آپ کا ہوگا اور میڈیا وغیرہ میں کوریج آپ کے نام کی ہوگی لیکن دوسروں کو بڑی تعداد میں شامل کر کے آپ ساتھ ساتھ جماعت کا وسیع پیمانہ پر تعارف بھی کروا رہے ہوں گے۔ اور احمدیت کی تعلیم اور پیغام ان تک پہنچ رہا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: چیرٹی واک کو بھی آرگنائز کریں اور اس میں غیروں کو بھی شامل کریں۔ غیروں کو شامل کریں گے تو یہ جو شور مچاتے ہیں کہ انٹیگریشن (Integration) نہیں ہو رہی تو ان کا یہ اعتراض بھی دور ہو جائے گا اس لئے ایسے چیرٹی کے پروگراموں میں دوسروں کو شامل کیا کریں۔

مہتمم تعلیم نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ سال میں ہم دو امتحان لیتے ہیں اور امتحان کے لئے نصاب رکھا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: امتحان کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب رکھیں۔ جو انگریزی بولنے والے ہیں ان کے لئے انگریزی زبان میں رکھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب کے انگریزی زبان میں تراجم ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کسی کتاب کا انتخاب کر لیں اور اگر کتاب بڑی ہے تو اس کو دو تین حصّوں پر تقسیم کر لیں۔ نئی جنریشن آرہی ہے جو انگریزی زبان جانتی ہے۔ **ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کریں۔** اس طرح امتحان لینے سے یہ لوگ مطالعہ کریں گے اور کچھ نہ کچھ شوق پیدا ہوگا۔ یہ بھی کوشش کریں کہ امتحان میں زیادہ سے زیادہ خدام شامل ہوں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ خدام کی تربیت کریں۔ شادیاں ٹوٹتی ہیں تو وہاں اصلاح ہونی چاہیے۔ خاندانوں کے جھگڑے کم سے کم ہونے چاہئیں۔ جہاں لڑکے غلط ہیں وہاں ان کو سمجھائیں اور اصلاح کریں اور ان کی تربیت کریں۔

نمازوں کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو مہتمم تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 47 فیصد خدام پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا:** جو کمزور ہیں ان سے رابطہ کر کے ان کو توجہ دلائیں اور بار بار توجہ دلائیں۔ اور ان کو نماز کی اہمیت کے بارہ میں بتائیں۔ ان کو یہ باور کروائیں کہ تم اس لئے یہاں آئے ہو کہ اپنے **ملک** میں نماز پڑھنے کی آزادی نہیں تھی اور اب یہاں آکر بجائے اِس کے کہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ نماز پڑھنے کی آزادی خدا تعالیٰ نے دی ہے، خدا کو ہی بھول گئے ہو۔ خدا کی خاطر **ملک** چھوڑ کر آئے ہو اور خدا کو ہی بھول گئے ہو۔ اگر خدا کو بھولنا تھا تو پھر وہیں رہتے۔ نمازیں نہیں پڑھنی تھیں اور مسجد نہیں آنا تھا تو پھر یہ کام تم وہیں رہ کر کر سکتے تھے۔ یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی۔

حضور انور نے فرمایا: خدام کو قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں کہ روزانہ باقاعدہ تلاوت کیا کریں۔ پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب انٹرنیٹ پر بھی موجود ہیں۔ اس لئے بآسانی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرف خدام کو توجہ دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت مصلح موعودؓ نے خدام سے متعلق فرمایا تھا کہ ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی''۔ اس کے باقاعدہ بیج (Badge) بنائیں اور ہر خادم یہ بیج لگائے۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے فرمایا: آجکل تو آپ ڈیوٹیوں کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مہتمم صحت جسمانی کو حضور انور نے فرمایا: یہاں تو آپ کے پاس بہت وسیع جگہ ہے باقاعدہ کھیلوں کا انتظام ہونا چاہیے۔ اس سے مسجد سے رابطہ بھی بڑھے گا اور نمازوں کی حاضری بھی بڑھے گی۔

مہتمم وقار عمل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: یہاں مسجد کا بڑا وسیع ایریا ہے۔ قریباً تیس ایکڑ ہے تو کیا یہاں خدّام وغیرہ گھاس کاٹتے ہیں اور پودے، پھول دغیرہ لگاتے ہیں۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ ہم مشینیں وغیرہ حاصل کر کے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں اور اس علاقہ کی صفائی کرتے ہیں اور گارڈننگ بھی کرتے ہیں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی جماعت نے خدام الاحمدیہ کو کیا ٹارگٹ دیا ہوا ہے، خدام کو علیحدہ ٹارگٹ دینا چاہیے۔ خدام نے اس سال کتنا چندہ اکٹھا کیا ہے یا آپ نے ہر خادم کو تحریک جدید کے چندہ کے نظام میں شامل کیا ہے۔ مہتمم تحریک جدید نے عرض کیا کہ خدام الاحمدیہ کے لئے کوئی علیحدہ ٹارگٹ نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: خدام کو علیحدہ ٹارگٹ بھی دینا چاہیے۔

مہتمم اطفال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ میرا پہلا سال ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے کام کو آرگنائز کریں اور اطفال سے چندہ وقف جدید بھی لیں۔ ہر طفل کو اس چندہ میں شامل کریں۔

مہتمم تبلیغ سے حضور انور نے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے بتایا کہ سال کی صرف ایک بیعت ہے اور ابھی میرے علم میں نہیں کہ کس کی بیعت ہے، کس قوم سے اس کا تعلق ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو خدام الاحمدیہ کی سارے سال کی ایک بیعت ہے اور دوسرے تین ماہ میں آپ کو یہ بھی پتہ نہیں کہ کس کی بیعت ہے؟

حضور انور نے فرمایا: اپنے کام کو آرگنائز کریں اور اب آپ نے ایک سال میں 25 بیعتیں کروانی ہیں۔ اس کے لئے ابھی سے کوشش کریں اور باقاعدہ پروگرام بنائیں، پلاننگ کریں، منصوبہ بندی کریں اور تبلیغ کے کام کو باقاعدہ آرگنائز کریں اور اپنی ہر مجلس کے سپرد کریں کہ تبلیغ کرنی ہے اور بیعتیں کروانی ہیں۔

مہتمم مقامی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے سپرد صرف مسجد کا ایریا ہے یا پورا گریٹر سڈنی ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ سارا سڈنی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنا ایریا مسجد کے اردگرد صرف دس میل کے اندر رکھیں۔ باقی سڈنی میں علیحدہ مجالس اور قیادتیں بنائیں۔ مسجد کے اردگرد دس میل کے علاقہ کے آپ ذمّہ دار ہوں اور باقی ہر مجلس کا قائد ذمّہ دار ہو۔ اس طرح زیادہ بہتر رنگ میں مستعدّی کے ساتھ کام ہوگا۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نیا عہدہ سنبھالا ہے اور ابھی خود کام سمجھ رہا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ابھی تک خود سمجھ رہے ہیں تو پھر دوسروں کو کیا سمجھائیں گے۔

مہتمم امور طلباء کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اپنے طلباء کو آرگنائز کریں۔ یونیورسٹیوں میں ''احمدیہ مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن بنائیں جو مختلف یونیورسٹیوں، کالجز میں مختلف مواضیع پر سیمینار آرگنائز کر دیں۔ مذہبی، دینی موضوع بھی رکھے جاسکتے ہیں اور دیگر ریسرچ وغیرہ کے موضوع بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ اس طرح تبلیغ کے لئے بھی راہ نکلے گی اور جماعت کا تعارف بھی بڑھے گا۔

مہتمم تربیت نومبائعین نے بتایا کہ اس وقت گیارہ نومبائعین زیر تربیت ہیں۔ ان میں سے سات سڈنی کے ہیں اور باقی دور کی مجالس کے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا: کیا آپ کا ان سب سے ذاتی رابطہ ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ مجالس کے قائدین کا ان سب سے

رابطہ ہے۔ چار کا تعلق پاکستان سے ہے، انڈیا کے ہیں اور سری لنکا کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: تامل زبان میں بھی ہمارا لٹریچر موجود ہے۔ ان کو دیں۔ ان سب سے مستقل رابطہ اور تعلق رہنا چاہیے اور باقاعدہ ان کو اپنے نظام کا حصّہ بنائیں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے خدام کے رسالہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے بتایا کہ ہم رسالہ ''المسرور'' شائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا: تبلیغ کا پروگرام اچھا بنائیں اور ٹارگٹ بھی اچھا رکھیں اور پھر باقاعدہ اس کا follow up ہو۔

اسی طرح جو تربیت کا پروگرام بنائیں گے اس میں نماز کے قیام اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔ کیا آپ نے کبھی اس بات کا بھی جائزہ لیا ہے کہ MTA پر کتنے خدام خطبہ جمعہ سن لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: جو عاملہ ممبرز مہینے میں تین خطبات سن لیتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر تمام ممبران عاملہ نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ فیملی سمیت کتنے سنتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ چھٹی والے دن اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی کلاس لیا کریں اور ان کو دینی علم سکھایا کریں۔

اس سوال کے جواب میں کہ نومبائع کتنے عرصہ تک کے لئے ہے حضور انور نے فرمایا: میں اپنی میٹنگز میں، دوسرے پروگراموں میں سال میں دس دفعہ بتاتا ہوں کہ تین سال کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو بیعت کرتا ہے وہ احمدی ہے۔ اس کو جلد Main Stream میں آنا چاہیے اور جماعت کے نظام کا حصّہ بننا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا: چونکہ بڑی تعداد میں بیعتیں ہوتی ہیں اس لئے نومبائعین کا ایک علیحدہ شعبہ بنایا گیا تا کہ اس تین سال کے عرصہ میں ان سب کی تربیت کرکے ان کو سنبھالا جائے اور ان کو باقاعدہ نظام جماعت کا حصّہ بنایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں ایک نوجوان انگریز Jonathan Butterworth دو سال قبل احمدی ہوا تھا۔ اب وہ MTA کے پروگراموں میں بھی آتا ہے اور امسال یوکے کی نیشنل عاملہ میں سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین منتخب ہوا ہے۔ اگر کوئی اچھی طرح تربیت کرکے تیار ہوگیا ہو تو اس کو Main Stream میں لاکر کام میں لیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جہاں نومبائعین کی تعداد زیادہ ہے وہاں کریش پروگرام بنا کر ان کو ٹریننگ دی جائے تا کہ یہ جلد جماعتی نظام میں جذب ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: **جو شخص ناصر ہو یا خادم ہو اگر اپنی اپنی ذیلی تنظیم کے چندوں کا بقایادار ہے تو وہ نہ تو ذیلی تنظیم کا عہدیدار بن سکتا ہے اور نہ ہی جماعت کا عہدیدار بن سکتا ہے۔**

چندہ کی ادائیگی کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ جو لازمی چندہ جات ہیں وہ ہر ماہ انکم کے اوپر ساتھ کے ساتھ دینے چاہئیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم آخری دنوں میں آکر چندہ دیتے ہیں۔ اگر ہر ماہ انکم ہو رہی ہے تو پھر ہر ماہ دینا چاہیے۔ اگر کسی نے کسی مجبوری کے تحت شرح سے کم دینا ہے تو پھر وہ باقاعدہ لکھ کر معاف کرواسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: بعضوں کی انکم تو چار، چھ ماہ بعد آرہی ہوتی ہے ان کی تو مجبوری ہے وہ اکٹھا اس عرصہ کا دیں گے۔ لیکن جو ریگولر انکم والے ہیں ان کو ہر ماہ دینا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا: وصیت کا چندہ ایسا ہے جو نہ کم ہوتا ہے اور نہ معاف ہوتا ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوسکتی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو یہ بتانا چاہیے کہ چندہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ البقرہ کے شروع میں ہی اس کا ذکر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (البقرۃ:4) کہ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اُس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ اپنے ایمان کو بڑھانے کے لئے تقویٰ کے حصول کے لئے اور اللہ کی رضا کے حصول کیلئے مالی قربانی کرتے ہیں۔ پس یہ مالی قربانی کوئی Tax نہیں ہے۔ پھر یہاں یہ بھی مراد ہے کہ جو بھی علم اور جو بھی صلاحیتیں ہم نے ان کو دی ہیں انہیں وہ خدمت دین کے لئے، خدا کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں۔

اطفال کے سلیبس کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ ''وقف نو'' کا اپنا سلیبس ہے۔ آپ اپنا بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں صدر خدام الاحمدیہ نے اس طرح پروگرام بنایا ہے کہ وقف نو کا سلیبس لیا ہے اور اس میں جو زائد اور اضافہ کرنا تھا وہ کرکے اب اس سلیبس کو ہی رکھا ہے اور اس کو follow کررہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ بھی اس طرح کرسکتے ہیں وقف نو کا سلیبس لے کر اُس میں جو زائد چیزیں ڈالنی ہیں ڈال لیں اور پھر اس کو اپنالیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ''احمدیہ مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن'' مختلف ممالک میں کام کررہی ہے۔ یہ ایسوسی ایشن یونیورسٹیز میں سیمینار کرواتی ہے۔ بعض دفعہ مذہبی (Religious) عناوین ہوتے ہیں جس سے اسلام کے خلاف غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں اور جماعت کا بھی تعارف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مختلف ریسرچ کے عناوین ہوتے ہیں۔ تو اس طرح آپ بھی کرسکتے ہیں۔

یہ سوال بھی کیا گیا کہ یہاں خدام الاحمدیہ کا اکاؤنٹ علیحدہ نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اس بارہ میں بہت سے امور دیکھنے پڑتے ہیں۔ بعض لیگل صورتیں دیکھنی پڑتی ہیں کہ کربھی سکتے ہیں یا نہیں۔ اس لئے آپ لکھ کردیں تو اس کا جائزہ لے کر آپ کو بتایا جائے گا۔

چیریٹی واک کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام الاحمدیہ اپنی علیحدہ چیریٹی واک کرے۔ یوکے میں اور بعض دوسرے ممالک میں جماعت اپنی علیحدہ چیریٹی واک کرتی ہے۔ انصار علیحدہ کرتے ہیں اور خدام علیحدہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: خدام الاحمدیہ یوکے نے اپنی چیریٹی واک میں تین لاکھ تین ہزار پاؤنڈ جمع کیا تھا۔ جو بعد میں مختلف چیریٹیز کو دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا: ہیومینٹی فرسٹ بالکل علیحدہ چیز ہے۔ آپ نے جو چیریٹی واک کرنی ہے وہ جماعتی طور پر اور اپنی اپنی ذیلی تنظیموں کے تحت کرنی ہے اور جو بھی پریس، میڈیا کوریج ہوگی وہ آپ کے نام سے ہی ہوگی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر کوئی انسان اپنا کوئی عضو (Organ) عطیہ کے طور پر دیتا ہے تو یہ جائز ہے اس سے کسی دوسرے غریب کا بھلا ہوگا۔ یہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ: بچوں کی کلاس میں اور سٹوڈنٹ کلاس میں، میں اس کا جواب دے چکا ہوں۔ آپ MTA دیکھا کریں۔

اپنی مجالس کے مابین Online خط و کتابت کے بارہ میں ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بعض خاص مالی معاملات ہوتے ہیں شعبہ عمومی کی ہدایات ہوتی ہیں جو Online نہیں جانی چاہئیں اس لئے باقاعدہ لکھ کر مرکز سے ہدایت لیں۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے ختم ہوئی۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عاملہ کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کا بھی شرف عطا فرمایا۔